بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۸۷

آن الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء — عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم — یکشنبہ

[illegible]

جلد ۳۱ | ۲۶ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش | ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۶۲ ھ | ۲۶ دسمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۳۰۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ فتح - الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نور میں (جہاں مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے جمعہ کی نماز ہوئی) خطبہ جمعہ پڑھا اور نماز پڑھائی۔

۹½ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو کھانسی اور ضعف کی شکایت ہے کسی قدر بخار بھی ہے احباب حضور کی صحت کے لئے درد دل سے دعائیں کرتے رہیں۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے متعلق لاہور سے آج صبح یہ اطلاع موصول ہوئی۔ کہ سیدہ موصوفہ کی ابھی وہی حالت ہے۔ صحت میں خاص ترقی نہیں کل رات بے چینی رہی۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں —— حضرت ام المومنین مد ظلہا العالی کو آج شدید سردرد کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں —— حضرت نواب محمد علی خانصاحب کو ابھی کسی قسم کا افاقہ نہیں۔ احباب درد دل سے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان —— ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

مسلمانوں میں تفرقہ انگیزی کیلئے حکومت سے سودا کرنے کا احرار پر الزام

جی تو نہیں چاہتا تھا۔ کہ احرار کے گڑے مُردے کو اُکھیڑ کر دماغ متعفن کیا جائے لیکن جب خدا تعالٰے ہی ان لوگوں کی ذلت و رسوائی کو انتہا تک پہنچانے کے لئے اور جو الزامات ان کی طرف سے جماعت احمدیہ پر لگائے جاتے تھے۔ ان کے مصداق انہیں بنانے کے لئے نئے نئے سامان مہیا فرمادے۔ تو اُن کا ذکر کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

جس زمانہ میں احرار نے جماعت احمدیہ کے خلاف شورش برپا کی۔ اس وقت بھی اگرچہ اس قسم کے نہ صرف قرائن بلکہ ثبوت موجود تھے کہ احرار ایسے لوگوں کے آلہ کار بن کر جماعت احمدیہ کے خلاف فتنہ انگیزی کر رہے تھے۔ جو حکومت میں خاص اثر اور رسوخ رکھتے تھے اور جو بعض ذاتی اغراض اور رنجشوں کی وجہ سے جماعت احمدیہ کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے۔ لیکن اس وقت خدا تعالیٰ کی خاص مصلحتوں کے ماتحت جماعت احمدیہ کے خلاف مخالفت اور عداوت کی ایک ایسی آندھی چلی۔ کہ اس قسم کی باتوں کی طرف عام لوگوں نے توجہ نہ دی۔ اور وہ بغیر سوچے سمجھے احرار کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بن کر جماعت احمدیہ کو نقصان پہنچانے اور ایذا دینے میں مصروف ہو گئے۔ اس نہایت وسیع اور نہایت خطرناک مخالفت نے جماعت احمدیہ کا کچھ نہ بگاڑا۔ بلکہ جس طرح ہمیشہ سے ایسے حالات میں انبیاء کی جماعتیں کندن بنکر نکلتی رہی ہیں۔ جماعت احمدیہ بھی نکلی۔ چنانچہ آج خدا تعالٰے کے فضل سے جماعت احمدیہ کیا بلحاظ مالی قربانی و ایثار۔ کیا بلحاظ دین کے لئے جاں نثاری اور فداکاری۔ کیا بلحاظ ترقی اور وسعت اس مقام سے بہت آگے بڑھ چکی ہے۔ جس مقام پر احرار نے اس کی ٹکر لی تھی۔ اس کے مقابلہ میں احرار کے بلند بانگ دعاوی جس طرح ہباءً منثورا بنکر رہ گئے۔ اور جس طرح مسلمانوں کی نگاہوں سے گر کر وہ ذلت کے گڑھے میں جا گرے۔ اس کی نسبت کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اور آئے دن کی ان کے جو پول کھلتے رہتے ہیں۔ وہ مزید برآں ہیں۔

غرض احرار نے جماعت احمدیہ کے خلاف محض اس لئے طوفان بے تمیزی اٹھایا۔ کہ اس طرح وہ ایسے لوگوں سے جن کے دل جماعت احمدیہ کے خلاف بغض اور عداوت سے بھرے ہوئے تھے مالی منفعت حاصل کر سکیں۔ اور اس غرض سے عوام کو جماعت احمدیہ سے بدظن کرنے اور مشتعل دلانے کے لئے جو اعتراضات انہوں نے کئے۔ اُن میں سے ایک یہ بھی تھا۔ کہ احمدی حکومت برطانیہ کے جاسوس ہیں۔ اور حکومت کے مفادات کی خاطر نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ اسلام کو نقصان پہنچانا ان کا اولین مقصد ہے۔ اس بے ہودہ گوئی اور افترا پردازی کے دوران میں ان میں سے ہر چھوٹے بڑے کی زبان پر یہ فقرہ بھی ہوتا تھا۔ کہ مرزائیت حکومت کا خود کاشتہ پودا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ احرار پر جو اس قدر جلد وبال آیا۔ اس کی بہت بڑی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ غیور اور قہار خدا نے اپنے قائم کردہ سلسلہ کو اس قسم کی مفتریات سے پاک صاف ثابت کرنے کے لئے فوری طور پر غیرت کا اظہار کیا۔ اور ہر عقل و سمجھ رکھنے والے انسان پر ظاہر کر دیا۔ کہ سلسلہ احمدیہ محض خدا کا قائم کردہ سلسلہ ہے اور وہی اس کا محافظ اور نگہبان ہے۔ اور دنیا میں کوئی ایسی طاقت نہیں۔ جو اسے مٹا سکے۔ بلکہ جو بھی خلاف کھڑا ہوگا۔ وہ گرایا جائے گا۔ جو بھی روک بنے گا۔ وہ مٹایا جائے گا۔ اور جو بھی ستم توڑے گا۔ وہ کاٹا جائے گا۔ احرار کی ناکامی و نامرادی اس کا تازہ اور عظیم الشان ثبوت ہے۔ اور اس کی اہمیت اس وقت بہت بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ یہ دیکھا جائے۔ کہ خدا تعالٰے نے ان کی نامرادی کی اطلاع حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اس وقت دے دی تھی۔ جب بظاہر حالات کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ آتا۔ کہ احرار کو منہ کی کھانی پڑے گی۔ کیونکہ اس وقت احرار کی شرارت و فتنہ انگیزی اور جماعت احمدیہ کی بے کسی اور بے سروسامانی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔ ایسے وقت میں حضور نے اعلان فرما دیا تھا۔ کہ مجھے احرار کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ اور یہ اعلان حرف بحرف پورا ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

چند ہی دن ہوئے احرار نے لاہور میں مولوی عطاء اللہ کی زیر صدارت ایک کانفرنس کی۔ یہ کیوں اور کن حالات میں کی گئی۔ اس راز کا انکشاف لاہور کے معزز مسلم معاصر "ایسٹرن ٹائمز" نے کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"اس کانفرنس کی ایک ظاہری وجہ تو یہ ہے کہ احرار کچھ روپیہ کمانا چاہتے تھے۔ دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ وہ پبلک کے سامنے رہنا چاہتے ہیں۔ لیکن ایک وجہ اور بھی ہے" یہی وجہ ہے جس کا ہم اس وقت خاص طور پر ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ اول الذکر دونوں وجوہ ایسی ہیں۔ جن سے سب لوگ واقف ہیں تیسری وجہ یہ بتائی گئی ہے۔ کہ یہ کانفرنس انگریز کے اشارہ پر کی گئی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"پنجاب کے مسلمانوں میں ایک خاص پارٹی کی طرف سے نفاق انگیز طاقتیں پیدا کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ کیا ہم کہہ دیں۔ کہ یہ پارٹی انگریز ہیں۔ مسلم راجپوت کانفرنس بھی ہوئی۔ اور اس کے بعد شیعہ کانفرنس بھی۔ ہمیں اسی وقت معلوم تھا۔ کہ احرار بھی اسی قسم کی ایک اینٹی پاکستان کانفرنس کیلئے مالی مدد مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے پہلے مسٹر جناح کے ساتھ سودا کرنا چاہا۔ لیکن کامیاب نہ ہوئے غالباً وہ پنجاب گورنمنٹ کے ساتھ سودا کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ یہ ہے احرار پارٹی کی موجودہ حالت۔

(باقی صـ۲ کالم اول کے نیچے)

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی سپیشل گاڑی کا انتظام نہ ہوگا

افسوس ہے کہ باوجود کوشش کے ریلوے حکام نے امسال جلسہ سالانہ کے ایام میں سپیشل گاڑیاں چلانے سے معذوری کا اظہار کیا ہے۔ اس لئے اب قادیان پہونچنے کے لئے صرف دو ہی گاڑیاں ہیں۔ ایک گاڑی امرتسر سے صبح ۱۱ بجکر ۱۰ منٹ پر روانہ ہو کر ڈیڑھ بجے بعد دوپہر قادیان پہونچتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ میں تبدیل کرنی نہیں پڑتی۔ دوسری گاڑی لاہور سے شام کے ۶½ بجے پٹھانکوٹ کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ اور آٹھ بجکر ۲۷ منٹ پر امرتسر سے روانہ ہوکر ۹ بجکر ۴۰ منٹ پر بٹالہ پہنچتی ہے۔ جہاں اسے تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ قادیان آنے والی گاڑی نچلے پلیٹ فارم پر کھڑی ہوتی ہے۔ اور ۱۰½ بجے شب قادیان پہونچتی ہے۔

ان کے علاوہ صبح آٹھ بجکر ۵ منٹ پر ایک گاڑی امرتسر سے پٹھانکوٹ کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ صبح نو بجے پہونچتی ہے۔ قادیان آنے والی کسی گاڑی کے ساتھ اس گاڑی کا میل نہیں۔ اس لئے گاڑی پر سوار ہونے کے لئے ۳½ گھنٹہ انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس گاڑی سے آنے والے دوستوں کے لئے بٹالہ میں تانگوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تانگہ والے قادیان تک کے لئے فی الحال ڈیڑھ روپیہ فی سواری مانگ رہے ہیں۔ ہماری طرف سے کرایہ کم کرنے کے لئے کوشش جاری ہے۔ ایسے احباب کی سہولت کے لئے جو بٹالہ سے قادیان تک پیدل سفر کر سکیں۔ بٹالہ سے ان کا سامان لانے کے لئے گڈوں کا انتظام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ ان احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنا سامان ریلوے سٹیشن پر منتظمین کے حوالے کر کے ان سے رسید لے لیں۔

امرتسر سے علاوہ گاڑی کے لاری کے ذریعہ بھی بٹالہ تک پہنچا جا سکتا ہے۔ احباب کو چھوٹے سکے اپنے ہمراہ ضرور رکھنے چاہئیں۔ تا کہ رستہ میں نیز قادیان میں انہیں خرید و فروخت میں دقت نہ ہو۔

قادیان میں قلیوں اور تانگوں کے ریٹ مقرر ہیں۔ جو ایک چٹ پر ہر ایک قلی اور تانگہ والے کے پاس لکھے ہوئے موجود ہوتے ہیں۔ جن کا انتظام منتظمین استقبال کرتے ہیں۔ احباب ان ریٹوں کے مطابق مزدوری اور کرایہ ادا کریں۔ اگر قلی یا تانگہ والے پس و پیش کریں۔ تو ان کے بازو پر بندھے ہوئے بلے پر سے ان کا نمبر نوٹ کر کے منتظمین استقبال کو فوراً اطلاع دی جائے۔

خاکسار محبوب عالم خالد ناظم استقبال جلسہ سالانہ

بقیہ صفحہ اول

یہ لوگ تنخواہ دار اور پولیٹیکل پیشہ ور ہیں۔ جو کسی شخص یا پارٹی کے ہاتھ۔ جو ان کی قیمت ادا کرنے کو تیار ہو فروخت ہونے کے لئے تیار رہتے ہیں یہ ہے حکومت الہیہ کا سارا فلسفہ" (ایسٹرن ٹائمز بحوالہ پرتاپ ۲۴ دسمبر) احمدیوں پر انگریز کے جاسوس ہونے کا الزام لگانے والوں اور جماعت احمدیہ کو انگریز کا خود کاشتہ پودا کہنے والوں کی حالت ملاحظہ ہو۔ اب جبکہ کوئی انہیں مونہہ لگانے کے لئے تیار نہیں۔ اور انہیں ضمیر فروشی کے لئے ایک کوڑی دینے پر آمادہ نہیں۔ وہ جاسوسی کا جامہ پہن رہے اور مسلمانوں میں نفاق انگیزی کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں کاش اب بھی یہ لوگ عبرت حاصل کریں۔

"نظام نو کی تعمیر"

دوستوں کو مژدہ ہو کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اس تقریر کا مکمل مسودہ بعد اصلاح عنایت فرما دیا ہے۔ جو زیر طبع ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ ۲۷ دسمبر تک طبع ہو جائے گی۔ چونکہ تعداد بوجہ قلت وقت ایک ہزار ہوگی۔ لہذا احباب ابھی سے اسے اپنے لئے ریزرو کرا لیں قیمت ایک روپیہ فی نسخہ ہوگی۔ انچارج تحریک جدید

اعلان تعطیل

جلسہ سالانہ کی مصروفیت کے باعث ۲۷، ۲۸، ۲۹ دسمبر کو الفضل شائع نہ ہوگا۔ اگلا پرچہ ۳۰ دسمبر کی صبح کو شائع ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔ (مینیجر)

تعارف شمائل احمد

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ارکان ایک مجموعہ "شمائل احمد" کے نام سے شائع کر رہے ہیں۔ اس مجموعہ کے مسودہ کو میں نے سرسری نظر سے دیکھا ہے۔ اور کہیں کہیں مشورہ کے رنگ میں بعض اصلاحات کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ غلطی کا تو ہر انسانی کام میں امکان ہوتا ہے۔ لیکن یہ مجموعہ زیادہ تر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی شائع شدہ روایات پر مبنی ہے۔ اور کارکنوں کی نیت بھی خدا کے فضل سے صالح ہے۔ اس لئے میں امید کرتا ہوں۔ کہ یہ مختصر مجموعہ جو بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کی غرض سے شائع کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ کیونکہ یہ ناممکن ہے۔ کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شمائل کی تصویر صحیح طور پر پیش کی جائے تو وہ نیک اثر پیدا کرنے سے قاصر رہے۔ اس مجموعہ کی ایک اور بھی خوبی ہے۔ اور وہ یہ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے بارے میں چشم دید حالات پر مبنی ہے جو روایات کے رنگ میں بیان کئے گئے ہیں۔ وہ نصیحت اور اسوہ دونوں کا کام دیتا ہے۔ اور یہی دو چیزیں تربیت کی جان ہیں۔ یعنی یہ کہ اچھی نصیحت کے ساتھ ساتھ اچھا اسوہ بھی آنکھوں کے سامنے رہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ دوست اس مجموعہ کی اشاعت سے پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ (دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دُعا

(از جناب میاں غلام محمد صاحب اختر راشننگ آفیسر نیو دہلی)

خدا کے فضل سے فارس کا پودا
زمینِ ہند میں پھولا پھلا ہے

رسولِ ہاشمی کے کارواں کا
امیر کارواں اب میرزا ہے

فلاحِ اخروی بس اس کے دم سے
کہ وہ دنیا میں ظلِ مصطفےٰ ہے

تیرے دامن سے وابستہ ہے جو بھی
خلائق دو جہاں کا آشنا ہے

نہ ہو تو کس طرح فضلوں کا وارث
کہ فرزندِ مسیح دوسرا ہے

تجھے بخشی گئی دیں کی خلافت
جہاں میں مظہرِ حق ذوالعلا ہے

تری صورت تری سیرت کی مظہر
عیاں ہر رنگ میں نورِ خدا ہے

خطر کیا تجھ کو دنیائے دنی سے
ترا حامی ترا ناصر خدا ہے

دعائیں کارگر ہوتی ہیں تیری
کہ تو اک محرمِ رازِ خدا ہے

میرے محمود ہاں تیری دعا سے
مجھے اللہ نے سب کچھ دیا ہے

جو پایا میں نے وہ سب تجھ سے پایا
مجھے جو کچھ ملا تجھ سے ملا ہے

لگا کے تجھ سے یہ عشق و محبت
محبت کا قرینہ آ گیا ہے

ترے کوچہ کی بیارے خاک ہوں میں
تڑپ ہے آرزو ہے مدعا ہے

ترے دم سے حیاتِ نو ملی ہے
ترا دستِ دعا معجز نما ہے

میرے پیارے میرے حق میں دعا کر
کہ اختر تیرا محتاجِ دعا ہے

عنایت کی نظر اک اور ہو جائے
تمنائے مقامِ اتقا ہے

ملے تقوے میں مجھ کو استقامت
کہ تقوے سنتِ خیر الوریٰ ہے

"ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے"

انصار اللہ کا ضروری اجتماع

۲۵ دسمبر کو بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں انصار اللہ مرکزیہ کے ماتحت ایک ضروری اجتماع کیا جا رہا ہے۔ اس اجتماع انصار اللہ کے مقتدر ممبران تقاریر فرمائیں گے۔ تمام احباب شامل جلسہ ہو کر مستفید ہوں۔ قائد عمومی انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکمل ہدایت نامہ وید مقدس ہے یا قرآن کریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ الہامی کتاب جو کہ فی الحقیقت سبھی انسانوں اور زمانوں کے لئے مکمل ہدایت نامہ ہو۔ اس میں دو باتوں کا ہونا از حد ضروری ہے۔ (۱) یہ کہ وہ منجانب اللہ یعنی الہامی اور مکمل ہدایت نامہ ہونے کا خود دعوے کرے۔ اور اس پر زبردست دلائل بھی دے۔ نہ یہ کہ انسانوں کی وکالت کی محتاج ہو۔ (۲) یہ کہ اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ وار اسے نازل کرنے والا خود خداوند عالم ہو۔ اور پھر عملاً اس کی حفاظت کرکے یعنی اسے محرف ومبدل ہونے سے بچاکر دکھا بھی دے۔ ان دونوں معیاروں کی رو سے وید مقدس اور قرآن کریم کو جانچ کر ہم بتاتے ہیں۔ کہ سب انسانوں اور سب زمانوں کے لئے مکمل ہدائت نامہ وید مقدس ہے یا قرآن کریم

معیار اول اور وید مقدس

ویدوں کو شروع سے لے کر آخر تک پڑھ جائیے۔ کہیں ایک منتر بھی ان میں ایسا نہیں ملے گا۔ جس میں ان کے منجانب اللہ ہونے اور مکمل ہدائت نامہ ہونے کا دعوے ہو۔ بلکہ اس کے برخلاف ویدوں سے اور ان کی ڈکشنری سے اور ویدک دھرم کے رشیوں اور دیگر ویدک دھرمی عالموں کی تحریروں سے ان کا محض انسانی کلام ہونا ثابت ہوتا ہے۔ وید منتروں میں ان کے بنانے والے لوگوں نے اپنے نام تک لکھے ہوئے ہیں اگر ویدوں میں غور کیا جائے۔ تو وہ خود بھی اپنے آپ کو پرانے شاعر رشیوں کا شاعرانہ کلام بتاتے ہیں۔ ایک نہیں بیسیوں منتروں میں ان رشیوں نے ویسے ہی اپنے نام دئیے ہیں۔ جیسے آجکل کے بعض سنسکرت شاعر اپنے شعروں میں دے دیتے ہیں۔ بنارس سے سنسکرت زبان کا ایک ماہوار رسالہ "سوریہ ادیہ" نکلتا ہے۔ اس میں پنڈت نارائن پتی۔ یعنی نارائن پتی صاحب کے بہت سے شعر گنگا دریا کی تعریف میں شائع ہوئے۔ آخری شعر میں آپ نے لکھا تھا۔ رام آچتیو رچتہ نارائن پتی یعنی نارائن پتی ولد رام نے یہ شعر گنگا کی تعریف میں بنائے

ایسے ہی وید منتروں میں ان کے بنانے والے بعض رشیوں نے اپنے نام دیئے ہوئے ہیں۔ پس ویدوں کے متعلق یہ دعوے کرنا کہ انہیں ایشور نے سب انسانوں اور سب زمانوں کے لئے مکمل ہدائت نامہ بناکر نازل فرمایا۔ صریح طور پر ناقابل قبول ہے

معیار ثانی اور وید

پھر ویدوں میں کہیں بھی کوئی ایسا منتر نہیں ملے گا۔ جس میں ایشور نے ان کی حفاظت اپنے ذمہ لی ہو۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ویدوں میں اس قدر تحریف انسانی ہاتھوں سے ہوئی کہ جس کی نظیر اور کسی کتاب میں مل ہی نہیں سکتی۔ اس کے متعلق ایک گذشتہ پرچہ میں کسی قدر مفصل بیان پیش کیا جا چکا ہے۔

قرآن کریم اور معیار اول

اب ہم قرآن کریم کو لیتے ہیں۔ ضخامت کے اعتبار سے قرآن کریم ویدوں سے بہت چھوٹا ہے۔ مگر اس میں جگہ بجگہ اس کے منجانب اللہ ہونے اور کامل و مکمل ہدائت ہونے کا دعوے معہ دلائل موجود ہے۔ اور یہ باتیں ایسی صراحت اور اس خوبی کے ساتھ موجود ہیں۔ کہ نہ کسی انصاف پسند انسان کو انکار کی گنجائش ہے۔ اور نہ ہی قرآن کریم کو اس بارے میں کسی انسان کی وکالت کی ضرورت ہے۔ اس بارے میں چند آیات پیش کی جاتی ہے۔ خداتعالے فرماتا ہے

تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیرا وما ھو الا ذکر للعالمین ھذا کتاب انزلناہ مبارک فاتبعوہ لعلکم ترحمون۔ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز الحکیم۔ ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتو بسورۃ من مثلہ وادعو شھداءکم من دون اللہ ان کنتم صادقین قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتو بمثل ھذا القرآن لا یاتون بمثلہ ولو کان بعضھم لبعض ظھیرا۔

یعنی اے لوگو خداتعالے بہت بابرکت ہے جس نے قرآن کریم کو اس لئے اپنے بندہ (حضرت محمد رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کیا۔ تاکہ وہ اس سے سب جہانوں کو بدیوں اور برے کاموں سے ڈرائے۔ اور یہ بھی یاد رکھو۔ کہ یہ قرآن سب جہانوں کے لئے مجسم اور مکمل ہدایت نامہ ہے۔ اسکو بہت بابرکت بناکر ہم نے نازل کیا ہے۔ سو اے سب انسانو تم سب کے سب اس کی اطاعت کرو۔ تا تم پر رحم ہو۔ یہ قرآن کسی انسان کا بنایا ہوا نہیں بلکہ محض اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ جو کہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اے لوگو اگر تمہیں اس کے منجانب اللہ ہونے میں شبہ ہے۔ تو تم اس جیسی فصیح بلیغ اور مؤثر ایک سورۃ ہی بنا کر لے آؤ۔ اور بے شک اس کام کے لئے اپنے تمام معاون ومددگار بھی بلالو۔ مگر یاد رکھو۔ اور اے نبی تو بھی ان سے کہدے۔ کہ اگر تمام کے تمام جن اور انسان بھی ملکر اس قرآن جیسا اور قرآن بنانا چاہیں۔ تو وہ ہرگز نہ بنا سکیں گے۔ چاہے وہ ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔

ان آیات سے یہ باتیں روز روشن کی طرح ثابت ہیں۔ (۱) قرآن کریم خداوند عالم کا پاک کلام ہے (۲) قرآن کریم سب انسانوں اور سب زمانوں کے لئے کامل و مکمل ہدایت نامہ ہے۔ (۳) دلیل ان دو دعووں کی یہ ہے۔ کہ اس جیسا مؤثر اور فصیح بلیغ کلام نہ کوئی اکیلا انسان اور نہ ہی سب کے سب جن وانس ملکر بنا سکتے ہیں۔

مذکورہ بالا دعاوی پر قرآن کریم نے بہت سے دلائل دیئے ہیں۔ ایک دلیل کا اوپر آئت میں بھی ذکر ہے۔ جس کی دو شقیں ہیں۔ (۱) قرآن کریم کا فصیح بلیغ ہونے کے اعتبار سے بے نظیر ہونا (۲) اس کا مؤثر ہونے میں یکتا ہونا۔ فصیح وبلیغ ہونے کے اعتبار سے تو اسکی یہ حالت ہے۔ کہ اس کے نزول سے پہلے سات قصیدے خانہ کعبہ میں عربوں نے اس لئے لٹکا رکھے تھے۔ کہ ان جیسا فصیح و بلیغ کلام اور کوئی نہیں کہہ سکتا۔ اور ان کو عرب فخریہ طور پر پڑھا کرتے تھے مگر قرآن کریم کے نازل ہونے پر عربوں نے وہ قصیدے اتار کر یہ کہتے ہوئے پھینک دیئے۔ کہ قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت اور زبان دانی کے مقابلہ میں انکی کوئی حقیقت نہیں۔ بلکہ یہانتک اثر ہوا۔ کہ اسکی فصاحت و بلاغت کو دیکھ کر بڑے بڑے نامی عرب شاعروں نے شعر کہنے چھوڑ دیئے۔ حضرت لبید جن کا قصیدہ عرب فخریہ پڑھتے تھے۔ اور انکا قصیدہ بھی خانہ کعبہ میں لٹکا رکھا تھا۔ انہوں نے قرآن کریم کے نزول کے بعد شعر کہنے چھوڑ دیئے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ آیا۔ تو انہوں نے بڑے بڑے شاعروں کا وظیفہ مقرر فرما کر انہیں حکم دیا۔ کہ فلاں تاریخ کو نہائت فصیح اور بلیغ شعر لکھ کر میرے پاس بھیجدیں۔ حضرت لبید کو انہوں نے خاص طور پر دعوت بھیجی۔ کیونکہ زیادہ شوق تو انہی کا کلام دیکھنے کا تھا۔ چنانچہ مقررہ تاریخ پر بڑے بڑے شاعروں نے اپنا اپنا کلام بھیجدیا۔ مگر حضرت لبید نے سورۃ فاتحہ لکھ کر بھیجدی۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ کیوں آپ نے شعر نہیں بھیجے۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ ہماری فصاحت اور بلاغت تو اسی دن ختم ہوگئی۔ اور ہمارے قلم ٹوٹ گئے۔ جس دن قرآن کریم نازل ہوا۔ اب تو اگر کوئی کلام فصیح بلیغ ہوسکتا ہے۔ تو صرف یہی ہے۔ اس لئے میں نے حضور کے حکم کی تعمیل کردی۔ آج قرآن کریم کو نازل ہوئے ساڑھے تیرہ سو سال گزر گئے۔ اور مصر و شام وغیرہ ممالک میں بڑے بڑے قابل عربی دان یہودی اور عیسائی قرآن کریم کے مخالف موجود رہے۔ اور ہیں قاموس اور تاج العروس جیسی بڑی بڑی عربی کی ڈکشنریاں انہی لوگوں نے بنائیں۔ مگر کسی کو یہ جرأت نہ ہوئی۔ کہ قرآن کریم کے اس چیلنج کو منظور کرکے ایک سورۃ ہی اس جیسی بنائے۔ اسلام کو مٹانے کے لئے عیسائی رات دن کوششیں کرتے رہے۔ اور کر رہے ہیں۔ مگر کسی عیسائی عورت نے ایسا بیٹا نہ جنا اور یقیناً نہ کبھی جنے گی۔ جو قرآن کریم کی مثال بنا کر لا سکے۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ فصیح بلیغ ہونے کے اعتبار سے قرآن کریم فی الحقیقت بے نظیر ہے۔ اب رہا اسکا مؤثر ہونیکے لحاظ سے بے نظیر ہونا سو تاریخ پر نظر ڈالنے سے پتہ لگتا ہے کہ دنیا میں جو تغیر اسلام نے پیدا کیا۔ وہ کوئی اور کتاب نہیں کرسکی ۱۳۰۰ سو برس پہلے ہندوستان میں سارے وید اور دیگر ہندوؤں کی بیسیوں مذہبی کتب دھرم شاستر وغیرہ موجود تھیں۔ ایسے ہی انجیل توریت زبور وغیرہ کتب روئے زمین پر پھیلی ہوئی تھیں۔ مگر دنیا کی اصلاح میں ناکام ہو رہی تھیں۔ برخلاف اس کے اس مقدس کتاب نے ان عربوں کو شرک فسق فجور چوری بدکاری وغیرہ عیوب سے بکلی ہٹا کر پرہیزگار اور باخدا بلکہ خدا نما انسان بنا دیا۔ پھر انہوں نے ہندوؤں میں آ کر اس ہندوستان میں خدا پرستی کو اس طرح قائم کیا۔

کہ آج بھی ہر طرف توحید ہی توحید نظر آنے لگی حتیٰ کہ آج بھی اس ہندوستان میں لا الٰہ الا اللہ کی بلند آوازیں چاروں طرف سے سنائی دے رہی ہیں۔ اور یہی حالت شام مصر وغیرہ ممالک کی ہوئی۔ ماحصل یہ کہ قرآن کریم نے تھوڑے ہی عرصہ میں سارے جہان سے شرک اور بت پرستی وغیرہ گناہوں کو مٹا کر ہمیشہ کے لئے وہ توحید خالص قائم کر دی جس کا نام و نشان اس کے نزول سے پہلے روئے زمین سے بالکل مٹ چکا تھا۔ اور اس گندے شرک کا اس نے قیامت تک کے لئے خاتمہ کر دیا۔ جس کا مقابلہ کرنے سے سارے وید اور دھرم شاستر اور دھرم سوتر اور برہمن نام کی بیسیوں کتابیں اور بیسیوں اپنشد اور انجیل توریت زبور وغیرہ بالکل عاجز تھیں۔ پس قرآن کریم کا یہ عظیم الشان کام اس بات کا زبردست ثبوت ہے۔ کہ اب یہی سب انسانوں اور سب زمانوں کے لئے کامل و مکمل ہدایت نامہ ہے۔

قرآن کریم اور معیار ثانی

قرآن کریم کو پڑھنے سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ کہ اس کی ہر تغیر زمانے کی ہر قسم کی حفاظت بھی اسی قادر مطلق خداوند عالم نے اپنے ذمے لے رکھی ہے۔ جس کے سامنے سارے جہان کی حکومتیں مل کر بھی ایک تنکے کی سی حقیقت نہیں رکھتیں۔ اور وہ خداوندی اعلان اتنا صاف اور واضح ہے۔ کہ معمولی اردو جاننے والا بھی اسے سمجھ سکتا ہے۔ فرمایا انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون۔ یعنی ہم نے ہی اس کو نازل کیا ہے۔ اور ہم ہی یقیناً اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ کہ خداوند عالم نے اپنے اس وعدے کو نہایت ہی اعلیٰ طور پر پورا فرمایا ہے یعنی قرآن کریم کو نازل ہوئے آج قریباً ساڑھے تیرہ سو سال گذر گئے۔ اس وقت سے آج تک مسلمانوں کی حالت بدل گئی۔ ان کی حکومتیں بدل گئیں بلکہ مٹ گئیں۔ زمانہ اور اہل زمانہ کے ہاتھوں بہت سے ردو بدل ہوئے۔ مگر قرآن کریم کا ایک شوشہ نہ بدلا۔ پس خداوند عالم کا قرآن کریم کی حفاظت کو اپنے ذمہ لینا اور پھر معجزانہ طور پر کر کے دکھا دینا اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ آج ۴

۴ روئے زمین پر سب انسانوں اور سب زمانوں کے لئے کامل و مکمل ہدایت نامہ قرآن کریم ہی ہے۔ خاکسار ناصر الدین عبد اللہ پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے ایک نہایت ضروری اعلان

فرمایا:—

"میں یہ بھی اعلان کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ وہ مخلصین جو دوسروں سے آگے رہنے کے خواہشمند ہوا کرتے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ دسمبر کے مہینہ کے اندر اندر اپنے وعدے لکھوا دیں۔۔۔ اسی طرح وہ جماعتیں جو اچھا نمونہ دکھانا چاہتی ہیں۔ انہیں بھی چاہیئے کہ وہ اپنی فہرستیں مکمل کر کے ۳۱ دسمبر تک بلکہ ہو سکے۔ تو جلسہ سالانہ سے پہلے ہی مرکزی دفتر تحریک جدید میں بھجوا دیں۔"

براہ راست وعدہ کرنے والے افراد اور جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ اپنے وعدے دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید میں جلد سے جلد پہنچا دیں۔ تا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کئے جائیں۔ مگر تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والوں کو یہ یاد رہے کہ وہ خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو پانچ ہزار سپاہی دئے جانے کی خبر دی گئی تھی۔ پس خدا کے ہر سپاہی کو معلوم رہے۔ کہ دس سالہ جہاد کے دسویں سال میں مطالبہ یہ ہے۔ کہ ہر مجاہد ایسی عظیم الشان اور شاندار قربانی کرے۔ جس کی نظیر گذشتہ نو سالوں میں نہ مل سکے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

ایک احمدی جنگی قیدی کا پیغام

کسی احمدی دوست سراج الدین احمد صاحب کلرک۔ بیس ایڈوانس بیس آرڈیننس ڈپو کا سب ذیل پیغام جو دشمن کے ریڈیو سے الفضل کے نام تھا۔ انڈین ریڈر اس شمارہ نے سنا اور بغرض اشاعت ہمیں ارسال کیا ہے

میں خیریت سے ہوں اور گھر والوں کی خیر و عافیت کے متعلق فکر مند ہوں۔ گھر اطلاع دے دیں۔

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۳ دسمبر ۴۳ء تک بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر	نام	مقام
۱۳۰۰	محمد زمان صاحب	سرگودھا
۱۳۰۱	فتح محمد صاحب	جالندھر
۱۳۰۲	مشگل صاحب	کوہاٹ
۱۳۰۳	لال کمار صاحب	لائلپور
۱۳۰۴	عالم خاتون صاحبہ	״
۱۳۰۵	محمد خان صاحب	״
۱۳۰۶	جنت بی بی صاحبہ	״
۱۳۰۷	عیسیٰ خان صاحب	کوہاٹ
۱۳۰۸	محمد امداد الحق	بنگال
۱۳۰۹	چوہدری جلال محمد صاحب	ٹوبہ ٹیک سنگھ
۱۳۱۰	محمد اسمٰعیل صاحب	״
۱۳۱۱	عبد الغفور خان	بنگال
۱۳۱۲	عبد الغفور صاحب	״
۱۳۱۳	ہربنس خان ״	پٹنہ
۱۳۱۴	پیرو خان ״	״
۱۳۱۵	منوہر خاں ״	״
۱۳۱۶	جعفری صاحبہ	״
۱۳۱۷	بہادر علی صاحب	میرپور
۱۳۱۸	امام الدین ״	״
۱۳۱۹	غلام قادر صاحب المعروف قادا	پونچھ
۱۳۲۰	ڈاکٹر حافظ عبد المنان صاحب	بنگال
۱۳۲۱	اقبال بیگم صاحبہ	سیالکوٹ
۱۳۲۲	سیدہ عاشق النساء ״	مین پوری
۱۳۲۳	سید وصی الظفر صاحب	״
۱۳۲۴	بشیرن بی بی صاحبہ	اڑیسہ
۱۳۲۵	مہر الدین صاحب	جالندھر
۱۳۲۶	عبد اللہ صاحب	گورداسپور
۱۳۲۷	محمد شریف ״	״
۱۳۲۸	فضل بی بی صاحبہ	״
۱۳۲۹	حشمت بیگم	״
۱۳۳۰	اسمٰعیل صاحب	״
۱۳۳۱	خورشید بیگم صاحبہ	״
۱۳۳۲	حفیظہ بیگم صاحبہ	״
۱۳۳۳	رشیدہ بیگم صاحبہ	״
۱۳۳۴	ابراہیم صاحب	״
۱۳۳۵	حاکم بی بی صاحبہ	״
۱۳۳۶	ناجرہ بی بی صاحبہ	״
۱۳۳۷	فاطمہ بی بی صاحبہ	״
۱۳۳۸	غلام محمد صاحب	گورداسپور
۱۳۳۹	کریم بی بی صاحبہ	״
۱۳۴۰	کرم بی بی ״	״
۱۳۴۱	محمد تقی صاحب	״
۱۳۴۲	دولت بی بی صاحبہ	״
۱۳۴۳	اللہ جوائی صاحبہ	گوجرانوالہ
۱۳۴۴	حیات بی بی ״	״
۱۳۴۵	عائشہ بی بی ״	״
۱۳۴۶	حسین بی بی ״	״
۱۳۴۷	چوہدری عنایت علی خان صاحب	گورداسپور
۱۳۴۸	صغیرہ بیگم صاحبہ	
۱۳۴۹	سلطان علی صاحب	״
۱۳۵۰	خیر الدین صاحب	״
۱۳۵۱	غلام رسول ״	״
۱۳۵۲	اللہ رکھا ״	״
۱۳۵۳	بخش دین ״	״
۱۳۵۴	بیگم بی بی صاحبہ	״
۱۳۵۵	منشی صاحب	״
۱۳۵۶	نذیر احمد صاحب	״
۱۳۵۷	علی محمد صاحب	״
۱۳۵۸	عبد العزیز صاحب	״
۱۳۵۹	عبد الحق ״	״
۱۳۶۰	عمر بی بی صاحبہ	امرتسر
۱۳۶۱	سردار بی بی ״	״
۱۳۶۲	لال دین صاحب	״
۱۳۶۳	اللہ دتا ״	منٹگمری
۱۳۶۴	ماسٹر تاج الدین ״	״
۱۳۶۵	عبد الخالق صاحب	اسلام آباد (کشمیر)
۱۳۶۶	راجہ بیگم صاحبہ	
۱۳۶۷	محمودہ بیگم ״	״
۱۳۶۸	خاتون بیگم ״	״
۱۳۶۹	امۃ الرحیم ״	״
۱۳۷۰	زیب النساء ״	״
۱۳۷۱	صابرہ بیگم ״	گورداسپور
۱۳۷۲	شیخ محمد ظفر صاحب	لاہور
۱۳۷۳	حسین بی بی صاحبہ	گوجرانوالہ
۱۳۷۴	عبد الغنی صاحب	کیمبلپور
۱۳۷۵	مرزا اکمل بیگ ״	فیروزپور
۱۳۷۶	محمد امین ״	سیالکوٹ
۱۳۷۷	نذیر حسین ״	گورداسپور
۱۳۷۸	اللہ دتا ״	״
۱۳۷۹	زینب بی بی صاحبہ	״
۱۳۸۰	جمال الدین صاحب	״
۱۳۸۱	راج بی بی صاحبہ	״
۱۳۸۲	گلاب الدین صاحب	״
۱۳۸۳	محمد عثمان علی بنگالی صاحب	״
۱۳۸۴	جیون نساء بی بی صاحبہ	״
۱۳۸۵	نور فاطمہ صاحبہ	״
۱۳۸۶	میاں نبی بخش صاحب	״
۱۳۸۷	علم الدین صاحب	״
۱۳۸۸	تاج دین صاحب	״
۱۳۸۹	دولت بی بی صاحبہ	״
۱۳۹۰	غلام رسول صاحب	״
۱۳۹۱	اکبر علی صاحب	״
۱۳۹۲	مٹھے خاں ״	״
۱۳۹۳	چوہدری محمد علی ״	״
۱۳۹۴	خدا بخش صاحب	״
۱۳۹۵	اسماۃ حبیبہ صاحبہ	״
۱۳۹۶	اقبال بیگم ״	״
۱۳۹۷	کرم بی بی ״	״
۱۳۹۸	محمد شریف صاحب	״
۱۳۹۹	محمد علم الدین ״	شاہ پور
۱۴۰۰	غلام عائشہ صاحبہ	״
۱۴۰۱	سعید احمد صاحب	منٹگمری
۱۴۰۲	محمد اسمٰعیل ״	گجرات
۱۴۰۳	ملک الدین ״	امرتسر
۱۴۰۴	غلام یزدانی ״	״

(باقی)

تریاق معدہ:۔ معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے لاثانی دوا ہے۔ قیمت ۴۸ ٹکیاں عمر پیکنگ و محصول ڈاک بذمہ خریدار
عزیز کار بالک انجمن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

۱۵ دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۱۵ جنوری ۱۹۴۴ء تک

سُرمہ نور کی قیمت میں کوئی اضافہ نہ ہوگا

اس کے بعد حالات مجبوری کے باعث قیمت بڑھا دی جائیگی۔ احباب اس نادر موقعہ سے فائدہ اُٹھائیں

سُرمہ نور رجسٹرڈ } مقوی البصر اجزا کا مرکب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کا تجویز کردہ تمام امراض چشم کا یقینی اور بہترین علاج ثابت ہو چکا ہے۔ اطبا، ڈاکٹر، رؤسا، عوام الناس اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ

یقین کیجئے ان ادویا کا استعمال سرمہ نور کی طرح آپکو گرویدہ بنا دے گا۔

بچوں کا شربت } بچوں کو تندرست توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ دانت نکلنے کی تکلیف بے چینی لاغری قے۔ دست۔ ہچکی۔ کھانسی۔ سوکھا بخار قبض۔ نیند نہ آنا بلکی خون کے لئے مفید ہے۔ اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا اگر آپ کی ایجادوں سے بڑھکر ثابت نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔ چار اونس ایک روپیہ

موتی منجن } تمام گندے مادے اور بدبودار جراثیم کو ہلاک کر کے گوشت خورہ۔ پائیوریا۔ غرض کل امراض کو دور کرکے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سفید بناتا ہے۔ شیشی ایک اونس آٹھ آنے۔

تریاق معدہ رجسٹرڈ پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی۔ کمی بھوک۔ کمزوری معدہ کیلئے بہترین چیز ہے۔ قیمت ایک اونس چھ آنہ

ست سلاجیت (خالص آفتابی) پہاڑوں کا قیمتی جوہر۔ روح دل۔ دماغ۔ جگر۔ گردے۔ اعصاب۔ بڑی غرض تمام اعضاء کے لئے مفرد اکسیر صفت ہے۔ فی تولہ سوا روپیہ۔ چھٹانک پانچ روپے۔

اکسیر :۔ سر درد۔ سر چکرانا۔ بھوک کم لگنا۔ کمی خون۔ کمزوری حافظہ۔ نسیان اور جملہ امراض دماغ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ ساٹھ گولی تین روپے

حب مروارید ضعف دل۔ رنگت کی زردی اور تمام امراض کیلئے جو کمی خون کی وجہ سے ہوں مفید ہے۔ ۶۰ گولی ۳ روپیہ

روغن عنبری بیرونی مالش سے بہرے اور فالج زدہ اعصاب دوبارہ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ فی شیشی دو روپے

اکسیر گردہ - درد گردہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ فی تولہ ایک روپیہ

اکسیر گوش - کان کا درد۔ پیپ بہنی۔ کھجلی۔ بہرہ پن وغیرہ کے لئے شرطیہ مفید ہے۔ نصف اونس ایک روپیہ

طاقت کی گولی رجسٹرڈ } طاقتی اعصابی کمزوری دور کر کے شہ زور اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ خوراک ایک ماہ پانچ روپے۔

حب فولادی :۔ کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کر کے چہرہ کو بارونق بناتی اور فولادی طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ ساٹھ گولی تین روپے

سیلان الرحم مستورات کی سیلان الرحم اور کمزوری کے دفعیہ کا شرطیہ علاج فی تولہ دو روپے۔

اکسیر النساء :۔ ماہواری ایام کی کمی بیشی۔ تکلیف سے آنا۔ درد۔ نفخ وغیرہ کے لئے بہترین تریاق ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپے۔

فولادی مرکب - قبض۔ خرابی جگر۔ کمی خون بھیں کے لئے عجیب الاثر ہے۔ عورتوں مردوں کے لئے یکساں مفید۔ بلکہ مستورات کے ماہواری ایام کے نقص بھی دور جاتے ہیں۔ اس کا استعمال چہرہ کی رنگت کو نکھارتا اور سرخ و سفید بنا دیتا ہے۔ قیمت صرف تین روپے۔

اکسیر طحال - تلی کا درد۔ ورم۔ سوزش دور کرکے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔ قیمت اڑھائی روپے

قبض کشاء - پرانی قبض اور نفخ کے لئے بہترین چیز ہے۔ قیمت ۱۲ گولی ڈیڑھ روپیہ

شفاخانہ رفیق حیات کی یہ تیار کردہ سریع الاثر زود اثر آزمودہ اور تجربہ شدہ ادویات جو بفضل تعالیٰ سو فیصدی مفید اور کامیاب ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کا ایک دفعہ کا استعمال آپ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ بنا دے گا انشاء اللہ تعالیٰ

سرمہ نور اور تمام ادویات ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان (پنجاب)

دواخانہ معین الصحت قادیان کے بیش بہا مجربات

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط کا مجرب علاج ہے

جن مستورات کے ہاں مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ سبز نیلے دست۔ قے۔ پیچش۔ درد پسلی۔ یا نمونیہ ام الصبیان۔ پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے۔ پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑ جانا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا کہتے ہیں اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کا منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب رض طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۰۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ ۸؍ مکمل خوراک ۱۱ تولہ یکمشت منگوانے پر بارہ روپے علاوہ محصول ڈاک

سرمہ نور العین } امراض ذیل کا مجرب علاج ہے:۔ دھند۔ جالا۔ ککرے۔ آشوب چشم۔ خارش۔ ناخنہ۔ ابتدائی موتیا بند۔ ضعف بصر۔ دکھتی آنکھ کے لئے بے نظیر ہے۔ لیس اور پانی کا خاتمہ کرتا ہے۔ پلکوں کی موٹائی کو درست کرتا ہے۔ اور آنکھ کی گلی سڑی پلکوں کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ گرے ہوئے بالوں کو از سر نو پیدا کر کے خوبصورت و مزین بناتا ہے۔ حضور آخری عمر تک اس کو خود بھی استعمال فرماتے اور اس کے فوائد کی تعریف فرماتے تھے یہ سرمہ آنے والی بیماریوں کو روکتا اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے

حبوب عنبری } یہ گولیاں عنبر۔ مشک۔ موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کا حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ سر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے

مفرح مروارید عنبری } بیان قیمتی اجزا سے مرکب ہے۔ موتی۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب۔ کستوری نیپالی۔ کشتہ مرجان کشتہ یشب۔ زعفران وغیرہ۔ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتا ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی۔ سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مقوی مفرح جن کا دل دھڑکتا ہو۔ ان کے بہت مفرح ہے۔ بوڑھے۔ جوان۔ مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر صفت ثابت ہو چکی ہے۔
قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنے

خاکسار: حکیم نظام جان شاگرد حضرت حکیم مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح اول رض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ معین الصحت قادیان (پنجاب)

الفضل کا مفت

جوبلی نمبر

۲۶ دسمبر ۱۹۴۳ء سے یکم جنوری ۱۹۴۴ء تک

جو اصحاب ان ایام میں سالانہ قیمت پیشگی ادا کر کے الفضل کی خریداری قبول فرمائیں گے۔

انہیں

الفضل کا ۱۱۰ صفحات کا شاندار جوبلی نمبر مفت دیا جائے گا۔

(مینجر الفضل)

وصیّت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو مطلع کردے۔ (سکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

نمبر ۱۰۵۷۵ منکہ امۃ الرشید بنت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب قوم سید عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ بالیاں طلائی ۶ ماشہ اور نقد ۹۰/ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر کوئی آمد ہوئی تو اس کا بھی ۱/۳ حصہ داخل خزانہ کرتی رہوں گی۔ آمد اور جائیداد کی کمی بیشی کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ امۃ الرشید

گواہ شد:۔ سید غلام غوث والد موصیہ

گواہ شد:۔ سید محمد اسمٰعیل چچا موصیہ۔

اپنے بچوں کی معلومات بڑھانے کے لئے انہیں ایک آنہ لائبریری کا ممبر بنائیے۔ ہماری نئی بارہ کتابوں کا سیٹ جنوری ۱۹۴۴ء میں جاری ہوا ہے اس کے لئے صرف ایک روپیہ چار آنہ منی آرڈر کر دیجیئے۔ ہم آپ کو ہر ماہ ۳۲ صفحوں کی ایک دلچسپ تصویری کتاب ڈاک کے ذریعے سے بھیجتے رہیں گے۔

دفتر ایک آنہ لائبریری [illegible]

موسم سرما کے تحفے

ہاتھ سے بنے ہوئے خالص

اونی سوئیٹر

ہر سائز کے پائیدار اور خوشنما

اونی جرابیں

کمبل

نہایت ارزاں نرخوں پر خرید کیجیئے

جلسہ کے موقع پر خاص رعایت

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

ایک روپیہ کی کتابیں مفت

جو صاحب سالانہ جلسے پر حسب ذیل ادویہ میں سے پانچ روپے کی ادویہ خرید فرمائیں گے انہیں ایک روپیہ کے گورمکھی ٹریکٹ برائے تبلیغ مفت ملیں گے۔

موتی سرمہ:۔ جو جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ ۳ آنہ

اکسیر البدن:۔ جو بہترین مقوی دوا ہے ایک ماہ کی خوراک قیمت پانچ روپے

اکسیر اکبر:۔ جو شہنشاہ مقویات ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک بیس روپے

ست سلاجیت خالص:۔ ویدک اور یونانی طب کی مسلمہ دوائی۔ فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنہ

اکسیر بواسیر:۔ بواسیر کی لاثانی دوا۔ قیمت تین روپے

اکسیر دمہ:۔ جو اپنی نظیر آپ ہے۔ قیمت تین روپے

اکسیر معدہ:۔ اسم بامسمّٰی چیز ہے۔ قیمت دو روپے

رفیق زندگی:۔ گرم مزاج والوں کے لئے بہترین مقوی چیز ہے۔ قیمت پانچ روپے

قبض کشا گولیاں:۔ بے مثل چیز ہے۔ قیمت دو روپے

افیون چھڑانے کی گولیاں:۔ جو لاجواب چیز ہیں قیمت ڈیڑھ روپیہ

تریاق ملیریا:۔ جس نے کونین کو مات کر دیا ہے۔ قیمت دو روپے۔

اکسیر اٹھرا:۔ اولاد کی نعمت سے مستفیض کرنے والی فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ

ملنے کا پتہ:۔ مینجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے!

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو ۲۰ بیس روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ۵؎ پچاس قرص ۱۱؎

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

صاحب ثروت اصحاب کیلئے جائیداد خریدنے کا نادر موقع

ایک عالیشان دومنزلہ بلڈنگ ریلوے روڈ پر قابل فروخت ہے۔ قیمت بالمقطع بیس ہزار روپیہ ہے۔ اعلیٰ عمارتی سامان سے تعمیر شدہ ہے۔ موجودہ وقت میں پچاس ہزار سے بھی زائد مالیت کی ہے۔ اس میں چار عدد نلکے ہیں۔ چار غسلخانے چار باورچیخانے۔ چودہ رہائشی کمرے۔ تین وسیع برآمدے اور سیڑھیاں۔ تین طرف راستے۔ چھوٹا سا باغیچہ۔ تمام فرش ٹائیلوں مزین۔ بیس ہزار سے زائد دینے والے کو ترجیح دیجائیگی۔

المشتہر:۔ شیخ فضل حق احمدی محلہ دارالبرکات ریلوے روڈ قادیان

اعلانات نکاح

(۱) مولوی فضل الٰہی صاحب سابق کارکن نظارت امور عامہ کا نکاح زہرہ بیگم بنت بابو محبوب عالم صاحب مرحوم سکنہ بٹالہ کے ساتھ مبلغ ۵۰۰/- روپے حق مہر پر حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں ۱۲/۱۲/۴۳ کو پڑھا۔

(۲) بابو عبدالحی صاحب ولد بابو عبدالغفور صاحب پوسٹماسٹر مرحوم کا نکاح انور بی بی بنت بابو محبوب عالم صاحب مرحوم سکنہ بٹالہ سے مبلغ ۵۰۰/- روپے حق مہر پر حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں ۱۵/۱۲/۴۳ کو پڑھا۔ خاکسار نور محمد قادیان۔

فوری ضرورت ہے

احمدیہ سٹیٹس سندھ کے لئے ایک گریجوایٹ منیجر کی۔ گریڈ ۷۵-۵-۱۲۵ گرانی الاؤنس پچیس ۲۵ روپے اور دو ۲ من غلہ گندم ماہوار دیا جائے گا۔ نیز رہائش کے لئے کوارٹر اور مویشیوں کے لئے چارہ کی سہولت بہم پہنچائی جائیگی۔ ملازمت کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں بمع کوائف ونقول سرٹیفکیٹس مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرماویں۔ زراعتی گریجوایٹ کو ترجیح دیجائیگی۔

ایجنٹ ایم این سنڈیکیٹ قادیان

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کیطرف سے اعلان مندرجہ "الفضل" معلوم ہو چکا ہے۔ جنرل سروس کمپنی ہو چکی ہے۔ لہذا میں نے اب

"رفیق اینڈ کو"

کے نام سے وہی سب کام جو جنرل سروس کمپنی کرتی تھی۔ شروع کر دیئے ہیں۔ اسلئے احباب آئندہ "رفیق اینڈ کو" کی خدمت حاصل فرما کر مستفیض ہوں۔ دوکان اور کاروبار اسی جگہ شروع کیا گیا ہے جہاں پہلے جنرل سروس کمپنی تھی۔

محمد نذیر خان مالک "رفیق اینڈ کو" قادیان

نہایت باموقع قابلِ فروخت اراضیات

(۱) محلہ دارالانوار میں شہر سے بالکل قریب اڑھائی کنال کا ایک قطعہ دونوں طرف راستہ ہے قابل فروخت ہے۔

(۲) محلہ دارالفتوح میں ایک کنال کے دو۲ قطعات ریتی چھلہ کے بالکل قریب بیس فٹ کے راستہ پر قابل فروخت ہیں

(۳) محلہ دارالبرکات شرقی میں چند باموقع قطعات بھی قابل فروخت ہیں

(۴) محلہ دارالانوار سے آگے کچھ فاصلہ پر قریباً ساڑھے پانچ کنال کا قطعہ قابل فروخت ہے۔

خریدنے کے خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر خط وکتابت کریں

نمبر ۳ معرفت مینجر صاحب الفضل قادیان

طبیہ عجائب گھر

جلسہ کے ایام میں ۹ بجے صبح سے رات کے ۹ بجے تک (سوائے جلسہ کی تقریروں کے پروگرام۔ نمازوں اور کھانے کے وقت کے) کھلا رہے گا۔ یہ اوقات ۲۰ر دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۱۵ر جنوری ۱۹۴۴ء تک قائم رہیں گے۔ گو عام حالات میں طبیہ گھر کے کھلنے کا وقت ۹ بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک ہے۔

پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

سیرت حضرت اُمّ المومنین چھپ گئی

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے میرے جیسے کمزور اور بیمار اور ناتواں شخص کو توفیق دی کہ باوجود علالت اور مرض کے ۴۶۳ صفحے کی ایک ایسی کتاب تصنیف کرے جو گزشتہ نصف صدی سے سلسلہ کے مصنفین کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ اس کتاب کی تصنیف میں خدا تعالیٰ کا ہاتھ میرے ساتھ رہا۔ اور اس نے مجھے ہر مشکل پر فتحمند فرما دیا۔ اس کی اشاعت میں زبردست قبولیت عطا فرمائی۔ حتیٰ کہ مولانا شمس نے جماعت لنڈن کی طرف سے چالیس کاپیوں کا آرڈر بذریعہ ایئرگراف مجھے دیا۔

کاغذ کی مشکلات بیحد تھیں۔ مگر خدا نے وہ بھی دُور کر دیں۔ اگرچہ سینکڑوں میل دُور حیدرآباد میں اسے چھپوانا پڑا۔ ہر ہر قدم پر دقتیں تھیں۔ لیکن الحمدللہ ہم اس کے شائع کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

یہ کتاب اگرچہ ساری بُک ہو چکی تھی۔ مگر بعض دوستوں کی طرف سے رقمیں اب تک وصول نہیں ہوئیں۔ اس لئے اُن کی کتابیں اگر قیمت وصول نہ ہوئی۔ تو اُن کو نہ دی جائیں گی۔ لہذا کچھ احباب کے لئے کتاب خریدنے کی گنجائش نکل آئے گی۔ اس لئے خواہشمند احباب دفتر الحکم سے تین روپے فی کاپی کے حساب سے خرید سکیں گے۔

محمود احمد عرفانی

دفتر اخبار الحکم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی تقریب پر

۲۱ر دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۴ر جنوری ۱۹۴۴ء تک خاص رعایت

کوئن

ہر مشہور دوکان سے خریدیں!

کوئن گولڈن پلز — طاقت کی بینظیر گولیاں نہایت بیش قیمت اجزاء سے مرکب دو۲ روپیہ میں بارہ

کوئن ٹیبلٹ — ملیریا کی کامیاب دوا۔ دو۲ روپیہ میں ایک سو بیس ۱۲۰ ٹکیہ

کوئن پاؤڈر — امراض مخصوصہ کا بہترین علاج۔ مکمل خوراک پونے دو روپیے

بنگال کیلئے ٹاکسٹ} فرینک راس اینڈ کمپنی لمیٹڈ کلکتہ

مینوفیکچرز:۔ دی کوئن سٹورز قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کرسمس کو وزیر ملک معظم تقریر کرینگے جو ہندوستان کے تمام ریڈیو سٹیشنوں سے ۱/۲ ۵ بجے شب تقریر سنی جائیگی۔

دہلی ۲۲ دسمبر۔ مسٹر ایس کے کرپلانی آئی۔ سی۔ ایس۔ مسٹر ایس ایم ملک کی جگہ نیویارک میں ہندوستانی ٹریڈ کمشنر کے عہدہ کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔

بغداد ۲۳ دسمبر۔ عراقی وزیر اعظم نوری السعید نے استعفےٰ پیش کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نوری سعید ہی دوبارہ نئی وزارت ترتیب دینگے۔

برلن ۲۳ دسمبر۔ رائٹر کا بیان ہے کہ آج کرنیل ارنسٹ فان ہمیر نے روسی محاذ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بدھ کے دن ویٹبسک کے علاقہ میں جرمن فوجوں کو نئی روسی فوجوں سے مقابلہ کرنا پڑا۔ یہ روسی فوجیں جرمن لائنوں میں نیا شگاف پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ جرمن فوج اپنے محاذ کو سمیٹ رہی ہے۔

کلکتہ ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بنگال نے ان غیر سرکاری اداروں کو مالی امداد دینا بند کر دیا ہے۔ جو بنگال کے لوگوں کو باہر لے جانے کا کام کر رہے تھے۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ جرمن ریڈیو نے آج رات یہ خبر نشر کی ہے کہ جرمن فوجیں آرٹونا سے کوئی سو قدم پیچھے ہٹ آئی ہیں۔

چنگکنگ ۲۳ دسمبر۔ دریائے سالوین کے محاذ پر چینیوں اور جاپانیوں کے درمیان خونریز جنگ شروع ہو گئی ہے۔ امریکی طیارے چینی فوجوں کی امداد کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ اخبار دیلی کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ خارکوف خالی کرنے سے پہلے جرمنوں نے چالیس ہزار یہودیوں کو گولی سے اڑا دیا۔ اس قتل عام سے پہلے ان یہودیوں کو گڑھے لگانے کے گئے۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ ناروے کی ٹیلیگراف ایجنسی نے یہ خبر نشر کی ہے کہ اوسلو کے شہر میں ایک قیامت خیز دھماکہ ہوا۔ جس سے مغربی ریلوے سٹیشن بیکار ہو کر رہ گیا۔ یہ دھماکہ گولی بارود کے ذخیرے میں ہوا۔ پہلا دھماکہ اس قدر خوفناک تھا کہ ہزاروں انسان جو سڑک پر چل رہے تھے۔ لڑھک کر گر پڑے ایسا دکھائی دیتا تھا کہ گویا دارالحکومت کو بموں سے تباہ کر دیا گیا ہے۔ بازاروں اور چوکوں میں بم بکھرے ہوئے تھے۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ اوسلو کے جس حصہ میں دھماکہ ہوا اسے آبادی سے بالکل خالی کرا لیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ ملک معظم نے مسٹر رچرڈ کیسی کو گورنر بنگال مقرر کیا ہے۔ آپ مشرق میں منسٹر آف سٹیٹ کے عہدے پر فائز ہیں۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ مارشل ٹیٹو کی آزاد یوگوسلاوی حکومت نے شاہ پیٹر کو شاہی اختیارات سے محروم کر دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ جب تک یوگوسلاویہ آزاد نہ ہو جائے۔ وہ واپس نہ آئیں۔

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ ۳۱ دسمبر کے بعد کسی ڈیلر کے پاس غیر مہر شدہ کپڑے کا سٹاک پایا گیا تو اسے سر بمہر کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد یا تو ڈیلروں کو عدالت میں چارہ جوئی کرنی پڑے گی۔ ورنہ مہر شدہ سٹاک پر ایک خاص امتیازی مہر لگوانی پڑے گی۔ جس پر درج ہوگا کہ یہ مال کس نرخ پر فروخت ہو سکے گا۔ نیز ڈیلروں کو مہر لگانے کی فیس بھی ادا کرنی پڑے گی۔ جو ملوں کے باہر کپڑے کی قیمت سے دس فیصدی کے برابر ہوگی۔ اور انہیں دس فیصدی کمانے کی اجازت دی جائیگی۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ گورنمنٹ ہند کے محکمہ سمندر پار کے ممبر ڈاکٹر این۔ بی کھرے آج صبح یہاں پہنچے۔ خوراک کی صورت حالات کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ مجھے خدشہ ہے کہ اگر سارے ملک میں خوراک پر جلد کنٹرول نہ کیا گیا۔ اور راشننگ جلدی شروع نہ کیا گیا۔ تو قحط سارے ملک میں پھیل جائے گا۔

لاہور ۲۳ دسمبر۔ مسٹر جے پرکاش نارائن جنرل سیکرٹری آل انڈیا کانگرس سوشلسٹ پارٹی کی رہائی کے لئے ہیبس کارپس درخواست کا فیصلہ چیف جسٹس اور جسٹس سر عبدالرحمان نے سنایا۔ درخواست کو مسترد کیا گیا۔

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ برما کے محاذ پر گورکھا دستوں نے ...م علاقہ میں ایک مشہور سڑک کے گرد جاپانی مورچہ پر توپوں سے حملہ کیا۔ جاپانیوں کو ایک میل تک پسپا کیا گیا۔ اور ان کے کافی آدمی ہلاک و زخمی ہوئے۔ ہمارے دستے اپنی پہلی پوزیشن پر لوٹ آئے۔

کلکتہ ۲۳ دسمبر۔ کئی معتبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۱۲۶ کے ماتحت بنگال گورنمنٹ کا محکمہ خوراک اپنے ہاتھ میں لے لیگی۔

برلن ۲۳ دسمبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ خارکوف میں جرمنی کے جنگی مجرموں کو جو سزا دی گئی ہے۔ جرمنی جلد ہی ان کا بدلہ برطانیہ اور امریکہ کے جنگی قیدیوں سے لے گا۔

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ بنگال میں چاول کے نرخ بڑھ رہے ہیں۔ جس سے سنٹرل گورنمنٹ کو تشویش ہو رہی ہے۔

کراچی ۲۳ دسمبر۔ مسٹر جناح نے آج یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کو ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ میں مسٹر گاندھی کی رہائی کے مطالبہ کو نہیں سمجھ سکتا۔ ان کی نظر بندی کا الزام برطانیہ پر نہیں۔ اگر مسٹر گاندھی چاہیں تو وہ آج رہا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے اجتماعی تحریک کی دھمکی دی تھی۔ وہ اسی دھمکی کو واپس لے لیں۔

ماسکو ۲۲ دسمبر۔ روس کا اخبار "وار اینڈ ورکنگ کلاس" ان لوگوں کو جو جرمنی کو مکمل تباہی سے بچانا چاہتے ہیں۔ متنبہ کرتا ہوا لکھتا ہے کہ ہٹلر کے ساتھیوں اور ہمدردوں کو ہٹلر کا ساتھ چھوڑ دینا چاہیئے ورنہ انہیں ہٹلر کے ساتھ ہی تباہ و برباد کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ ایڈریاٹک کے کنارے آٹھویں فوج نے آرٹونا سے جنوب مغرب کی طرف ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور آرٹونا پر سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ موسم خراب ہونے کی وجہ سے ہوائی جہازوں نے کم سرگرمی دکھائی۔ تاہم دشمن کے کئی ٹھکانوں پر حملے کئے اور دو جہازوں کو برباد کر دیا۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے مشرق وسطی کے اڈوں سے اڑ کر ایجین سمندر میں دشمن کے جہازوں پر حملے کئے۔ اور مال لیجانے والے دو چھوٹے جہازوں کو ڈبو دیا۔ ہمارا صرف ایک جہاز واپس نہیں آیا۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ یوگوسلاویہ کی محب وطن فوج نے اعلان کیا ہے کہ دشمن کے مقابلہ میں اسے اور کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ اس نے جرمنوں پر نیا حملہ کیا اور انکو دو شہروں سے نکال دیا۔

ماسکو ۲۴ دسمبر۔ ویٹبسک کی چھاؤنی سے ۲۰ میل شمال کو گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن کے سخت مقابلہ کرنے کے باوجود کئی اہم چوکیوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ ایک اور علاقے میں جرمن فوجیں سخت مقابلہ کرتی ہوئی پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ اور بہت سا سامان پیچھے چھوڑ رہی ہیں۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ برطانوی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ کل رات برلن پر پھر شدید حملہ کیا گیا۔ اور ایک ہزار ٹن سے زیادہ وزنی بم اور

ریویو

سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی موسس "الحکم" کی صحت و عمر میں برکت دے۔ اس انتہائی گرانی اور مشکلات کے زمانہ میں انہوں نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک جز و بڑے سائز کے تقریباً پونے دو سو صفحات پر شائع فرمایا ہے۔ اس حصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شمائل و عادات اور اخلاق کو آپ کی دعاؤں کے آئینہ میں دکھایا گیا ہے۔ اور دعاؤں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریروں سے نہایت قیمتی اور مفید معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ احباب جماعت کو نہ صرف یہ حصہ عہ/ روپے قیمت پر خریدنا چاہیئے۔ بلکہ مستقل خریداروں میں اپنا نام درج کرا لینا چاہیئے۔

نایاب تحفہ

سرمہ زعفرانی سوائے موتیا بند کے باقی تمام امراض کے دور کرنے کا واحد سرمہ ہے۔ یہ بیش قیمت زعفران اور دیگر ادویہ کا مرکب ہے۔ قیمت ۲ روپیہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک

المشتہر

عزیز کار بالک منیجر سٹور ز ریلوے روڈ قادیان